© rasailojaraid.com

قمرالحسنین قمر

"ایوا" کا ترانہ

بوڑھی کو لڑکی بننے کا شوق چرایا ہے
اپنا تھا پہلے جو بھی وہ کب کا پرایا ہے

میک اپ سے آج حسنِ عجوزہ سوایا ہے
میڈم جونیر سے ساتھ ہے امیڈم کا نایا ہے

باتیں جو کی ہیں آپ نے ویمنز فورم میں
نسواں کی حریت میں ترا اپنا؟ پرایا ہے

سر کا دوپٹہ؟ سر سے تو کاٹے گئے ہیں بال
چٹیا ہو چنری، یہ تو قدامت کا سایہ ہے

چلنا ہے عورتوں کو زمانے کے ساتھ ساتھ
مردوں نے ایک عرصہ سے حق ان کا کھایا ہے

اب تو نہیں چلے گی یہ مردوں کی مردمی
اب ان کے دل و دماغ پہ میرا ہی سایا ہے

کہتے ہے اشتہار سے "سرخی" کی ایڈ تک
عورت چمک رہی ہے تو عورت ہی "چھایا" ہے

حقوقِ زناں کا دعویٰ جو کرتی ہیں میڈماں
فہرست ان حقوق کا ہم کو سنایا ہے

عورت جو نکلے گھر سے تو آئے نہ رات تک
خاوند کرے گا پیش جو پکا پکایا ہے

جچتے ہیں سوٹ میرے اب اتنے ہی رنگ میں
زیور بنا کے دو گے جو تم نے کمایا ہے

چولہا نہ جھونکوں میں تو کبھی بھی "نوازیا"
باندی نہیں جو داسے جھاڑ دکے لایا ہے

خدمت تمہارے مادر و فادر کی ہم کریں
کافی "سجا دیا" ہے جو گھر کو سجایا ہے

ہم نے اتار پھینکا ہے جُوا غلامی کا
آموختہ سنو تو جو ہم کو پڑھایا ہے

شامِ مزاح "دی جنگ" کی ہر شام ہو تو دا
مجھ کو وصالِ یار کا مژدہ سنایا ہے

ہر روز میری "ایکٹیویٹی" ہی چینج ہوتی ہے
ہسبنڈ میرا ڈیڈی عجیب لایا ہے

القصہ یہ معاشرہ مس فٹ ہے بور ہے
ہم کو پسند وہ ہے جو ہم نے بنایا ہے

تتلی بنوں اڑتی پھروں مست گگن میں
آج میں آزاد ہوں اپنے وطن میں

© rasailojaraid.com